بچے کی بیمار ہونے پر والدہ کا سونے کی انگوٹھی صدقہ کی نیت سے نکالنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1894

تاریخ اجراء: 06 ربیع الاول 1446ھ / 11 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچہ بیمار ہُوا، بچے کی والدہ نے صدقے کی نیت سے سونے کی انگوٹھی (رنگ) نکال کر بچے کے سَر (ہیڈ) کے اوپر پھیر دی البتہ زبان سے منت کا کوئی جملہ ادا نہیں کیا۔ اللہ کی رحمت سے بچہ صحت یاب ہو گیا اب عرض یہ ہے کہ اس صورت میں انگوٹھی صدقہ کرنی ہو گی یا اِس کے برابر رقم بھی صدقہ کی جاسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی کی صحتیابی کے لئے انگوٹھی صدقہ کرنے کی نیت کر لینے یا بیمار شخص کے سر پر پھیر لینے سے اس چیز کی منت نہیں ہو جاتی اور نہ ہی اس کو صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے۔ پوچھی گئی صورت میں صرف صدقہ کی نیت سے انگوٹھی نکال کر سر پر پھیرنے سے یہ شرعی منت نہیں ہوئی اس لئے انگوٹھی یا رقم دونوں میں سے کسی کا بھی صدقہ کرنا لازم نہیں ہے، البتہ صدقہ کرنے کی نیت کی تھی، تو اب کچھ نہ کچھ صدقہ کرنا چاہیئے کہ صدقہ کے فوائد و برکات بے شمار ہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: "ایک شخص نے وقت شروع کرنے روزگار کے، یہ خیال کر لیا کہ مجھ کو جو نفع ہو گا اس میں سولھواں حصہ واسطے اللہ کے نکالوں گا" اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "صرف خیال کر لینے سے وجوب تو نہیں ہوتا جب تک زبان سے نذر نہ کرے، ہاں جو نیت اللہ عزوجل کے لئے کی، اس کا پورا کرنا ہی چاہیئے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 594، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net